172034 ـ قسم کا کفارہ واجب ہونے کے باوجود سوموار اور جمعرات کا روزہ رکھنا

سوال

میرے ذمہ کیے ایك کفارے ہیں جو میں نے ابھی ادا کرنے ہیں، کیونکہ میں نے کئی قسمیں توڑی ہیں، اور یہ کفارہ بہت وقت طلب ہے اس کی ادائیگی میں وقت لگےگا، کیا میرے لیے ممکن ہے کہ میں فدیہ سے دور رہتے ہوئے سوموار اور جمعرات کا نفلی روزہ رکھا لیا کروں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

اول:

مسلمان شخص پر اپنی قسم کی حفاظت کرنا واجب ہے اور اسے چاہیے کہ وہ بہت زیادہ قسمیں اور حلف مت اٹھائے بلکہ صرف اسی معاملہ میں قسم اٹھائے جو قسم کا مستحق ہو کیونکہ اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اور تم اپنی قسموں کی حفاظت کرو المآئدة (89).

شیخ سعدی رحمہ اللہ اس کی تفسیر میں رقمطراز ہیں:

" اپنی قسموں کو جھوٹے حلف اور جھوٹی قسموں سے اور کثرت سے قسمیں اٹھانے سے محفوظ رکھو، اور جب قسم اٹھا لو تو پھر اسے توڑنے سے محفوظ رکھو، لیکن اگر قسم توڑنے میں خیر ہو تو پھر کوئی بات نہیں ".

دیکھیں: تفسیر السعدی (1 / 242).

دوم:

قسم کا کفارہ دس مسکینوں کو کھانا دینا، یا پھر دس مسکینوں کو لباس فراہم کرنا ہے، اور جو شخص ان دونوں میں سے کسی کی ادائیگی کی استطاعت نہ رکھتا ہو تو وہ تین روزے رکھے.

اللہ سبحانہ و تعالی کا فرمان ہے:

اللہ تعالی تمہاری لغو قسموں میں تمہارا مؤاخذہ نہیں کرتا، لیکن مؤاخذہ ان قسموں میں کرتا ہے جو تم نےپختہ کی ہیں، تو اس کا کفارہ یہ ہے کہ دس مسکینوں کو کھانا دیا جائے اوسط درجےکا جو تم اپنے گھر والوں کو کھلاتے ہو، یا پھر ایك غلام آزاد کیا جائے، اور جو کوئی نہ پائے تو وہ تین دن کے روزے رکھے، یہ تمہاری قسموں کا کفارہ ہے جب تم قسمیں اٹھاؤ اور تم اپنی قسموں کی حفاظت کرو، اللہ تعالی اسی طرح تمہارے لیے اپنی آیات بیان کرتا ہے تا کہ تم شکر ادا کرو المآئدۃ (89).

لہذا آپ کے لیے قسم کے کفارہ میں روزے رکھنے اسی صورت میں جائز ہونگے جب آپ قسم کے کفارہ کے ان امور میں سے کسی ایك کی ادائیگی سے عاجز ہو یعنی کھانا کھلانا یا پھر دس مسکینوں کو لباس مہیا کرنا یا پھر ایك غلام آزاد کرنا. اگر اس سے عاجز ہوں تو روزے رکھیں گے وگرنہ نہیں.

ابن منذر رحمہ اللہ کہتے ہیں:

" علماء کا اس پر اتفاق ہے کہ اگر قسم اٹھانے والا کھانا کھلا سکتا ہو یا پھر ان کا لباس مہیا کر سکتا ہو یا غلام آزاد کر سکتا ہو تو اس کے لیے قسم کے کفارہ میں روزے رکھنا کافی نہیں ہونگے " انتہی

دیکھیں: الاجماع (157).

سوم:

کفارہ کے روزے رکھنے سے قبل سوموار یا جمعرات وغیرہ نفلی روزے رکھنے میں کوئی مانع نہیں، بلکہ کفارہ کے روزے ختم ہونے سے قبل بھی نفلی روزے رکھے جا سکتے ہیں، لیکن یہ نفلی روزے کفارہ میں شمار نہیں ہونگے.

لیکن ہماری آپ کو یہی نصیحت ہے کہ اگر آپ قسم کےکفارہ میں جو اشیاء پہلے بیان ہوئی ہیں ان سےعاجز ہیں تو آپ پہلے کفارہ کے روزے رکھیں، کیونکہ کفارہ سے بری الذمہ ہونے کے لیے آپ اس واجب کو پہلے ادا کریں، اور پھر نفلی روزوں سے قبل واجب روزوں کی قضاء پہلی ادا کرنی اولی ہے.

واللہ اعلم .